برطانیہ میں تحفظ ختم نبوت اکیڈمی کا کردار

برطانیہ میں تحفظ ختم نبوت کے مشن کی ضرورت کا احساس یہاں کے مسلمانوں کو اس وقت ہوا جب پاکستان میں قادیانوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے 1984 میں قادیانی آرڈیننس کا نفاذ ہوا جس کے نتیجے میں قادیانیوں کا چھوتھا سربراہ آنجہانی مرزا طاہر چناب نگر (سابقہ ربوہ) پاکستان سے فرار ہو کر لندن آ گیا اور یہاں قادیانوں کی سرگرمیاں شروع ہوئیں۔ قادیانیوں نے لندن سے تقریباً 50 میل کے فاصلے پر (سرے) میں ایک زمین خرید کر اسکا نام اسلام آباد رکھا اور وہاں اپنا سالانہ مرکزی جلسہ جوان کے نزدیک نفلی حج کے برابر ھے کا انعقاد کیا، لٹریچر کی اشاعت اور سٹلائیٹ کے ذریعے مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ کے نام سے قادیانی ٹی وی چینل شروع کیا اور انٹرنیٹ پر الاسلام کے نام سے ویب سائیٹ وغیرہ شروع کی۔

یہ سب کچھ اسلام کے لبادے میں اسلام کے نام پر یہاں کے مسلمانوں کو باور کرایا جا رہا ہے کہ قادیانی جماعت دراصل مسلمانوں کا ایک حصہ ہے۔ میڈیا کے ذریعے دنیا کے سامنے اپنی مظلومیت کا رونا رویا جا رہا ہے کہ پاکستان قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر ان کے حقوق غصب کئے ہوئے ہیں۔ پاکستان سے قادیانی ڈھڑا ڈھڑ اس منصوبے کے تحت مغربی ممالک خصوصاً جرمنی اور برطانیہ میں اپنے آپ کو مظلوم ظاہر کر کے سیاسی پناہ لے رہے ہیں۔ ظاہر ہے کے اس کے نتیجے میں برطانیہ میں آباد مسلمانوں میں تشویش پیدا ہوئی۔ قادیانیوں کی دونوں جماعتوں کو پاکستان میں 7 ستمبر 1974ء کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا پھر اپریل 1984 میں قادیانی آرڈیننس کا نفاذ ہوا۔ اس سے قبل تحریک ختم نبوت کے رہنما مولانا لال حسین اختر رحمتہ اللہ برطانیہ کا دورہ کر چکے تھے۔ اسلامک اکیڈمی مانچسٹر کے ڈاریکٹر مناظر اسلام حضرت علامہ خالد محمود صاحب مدظلہ بھی تحفظ ختم نبوت کے مشن کے سلسلے میں یہاں سرگرم عمل تھے۔ انہوں نے سفیر ختم نبوت مولانا منظور چنیوٹی رحمتہ اللہ کو برطانیہ بلا کر ایک حیات مسیح کانفرنس منقد کی۔ یوں برطانیہ میں قادیانی مسئلے پر مسلمانوں میں بیداری ہوئی لیکن 84ء میں مرزا طاہر کی یہاں آمد اور قادیانی جلسہ سالانہ کے انعقاد کی وجہ سے مسلمانوں میں فکر پیدا ہوئی اور یہ احساس جاگزیں ہوا کہ برطانیہ میں ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد ہو ادھر پاکستان میں ختم نبوت مشن پر سرگرم دینی جماعتیں اور علماء کرام بھی اس سوچ میں تھے کہ برطانیہ کے مسلمانوں کو ختم نبوت کے مسئلے پر بیدار کیا جائے چنانچہ مولانا منظور چنیوٹی رحمتہ اللہ، مولانا ضیاء القاسمی رحمتہ اللہ، مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب مدظلہ اور دیگر علماء کرام نے برطانیہ کے علماء کرام سے مشاورت کے بعد انٹرنیشنل ختم نبوت مشن کے نام سے ایک تنظیم قائم کی اور اسی کے زیر اہتمام یہاں کے علمائے کرام کے تعاون سے 85ء میں ویمبلے ھال لندن میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد کی جس میں پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، سعودی عرب، اور دیگر ممالک سے علماء کرام اور ختم نبوت سے وابستہ تنظیموں کے ذمہ داروں نے شرکت کی۔ یوں برطانیہ میں آباد مسلمانوں میں ختم نبوت اور قادیانی مسئلے پر ایک عام بیداری پیدا ہوئی اور مسلمانوں کو قادیانیوں کے کفریہ اور گمراہ کن عقائد سے اگاہی ہوئی۔ پاکستان سے ختم نبوت مشن اور کاز سے وابستہ علماء کرام میں امام اہلسنت مولانا مفتی احمد الرحمٰن، شہید ختم نبوت مولانا یوسف لدھیانوی، امیر ختم نبوت حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ کے ساتھ اڈیٹر ہفت روزہ ختم نبوت کراچی حاجی عبدالرحمٰن باوا بھی تشریف لائے ہوئے تھے، حاجی عبدالرحمٰن باوا صاحب کے دل میں ایک تڑپ اور آرزہ تھی کے لندن میں ختم نبوت کا ایک مرکز قائم ہو جائے۔ چنانچہ مشاورت اور باوا صاحب کی انتھک محنتوں کے بعد جنوبی لندن اسٹاک ویل کے مقام پر ایک چرچ خرید کر ختم نبوت سینٹر قائم کر دیا گیا باوا صاحب کراچی سے لندن منتقل ھو گئے اور اس سینٹر کو آباد کیا اور برطانیہ کے چپے چپے پر ختم نبوت کے اس پیغام کو پہنچایا۔ ہر سال ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد ان ہی کی جدوجہد کا نتیجہ تھا۔ گزشتہ چند سالوں میں الیکٹرانک میڈیا میں انٹرنیٹ نے ایک نئی جگہ بنائی اور قادیانی اس جدید میڈیا کے ذریعہ مسلمانوں کو گمراہ کرنے لگے۔ انٹرنیٹ کی دنیا ایک عجیب دنیا ہے۔ نوجوان گھنٹوں اس میں مصروف رہتے ہیں اور اس کی مقبولیت انتہا کو پہنچ گئی ہے۔ اگرچہ بہت ساری دینی جماعتیں اور کچھ مسلمان انفرادی طور پر انٹرنیٹ پر اسلام کے پیغام کو پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن ختم نبوت کا پیغام اسکے ذریعہ سے کماحقہ نہیں پہنچ پا رہا ہے۔ اس لئے حضرت باوا صاحب نے ختم تبوت کے کام کو جدید انداز میں کرنے کے لئے 1998 میں مشرقی لندن فارسٹ گیٹ کے علاقے میں ایک عمارت خرید کر ختم نبوت اکیڈمی قائم کی۔ اکیڈمی میں ایک شاندار لائبریری، قرآنی تعلیم کے لیے اعلیٰ انتظام اور دفتر میں جدید ترین کمپیوٹر کی سہولت موجود ہے جہاں سے پوری دنیا میں قادیانیت اور ختم نبوت کے مسائل کے حل کے لئے 24 گھنٹے ختم نبوت آن لائن کی سہولت بھی موجود ہے۔ ختم نبوت اکیڈمی کی جانب سے یہ اعلان بھی ہے کہ دنیا بھر میں جہاں کسی کو مرزا غلام احمد قادیانی کی کتابوں سے اصل حوالوں کی ضرورت ہو تو بذریعہ فیکس یا ای میل کے ذریعہ چند سیکنڈوں میں پہنچانے کی سہولت موجود ہے۔ لٹریچر کی اشاعت خصوصاً انگریزی زبان میں، اسکے علاوہ مقامی مسلمان اور غیر مسلموں کے مسائل کے حل کے لئے بھی اکیڈمی سے رجوع کیا جاتا ہے یہ سارے کام بتوفیق الٰہی ہو رہے ہیں۔

﴿ سہیل باوا ﴾ انٹرنیشنل سیکریٹریٹ ختم نبوت اکیڈمی ﴿ لندن ﴾